فریاد کرنیوالا تھا کہاں ہین وہ رنگین تخت اور کہاں ہین وہ زرین ٹوپیاں اور کہاں ہین وہ نفیس کپڑے اور کہاں ہین وہ چہرے خوشنا اور تازہ کہ اونکے واسطے پردے اور سائبان لگائے جاتے تھے پس قبر جواب دیتی ہی اونکی طرفسے سوال کے وقت کہ اون چہرون پر کیڑے مسلط ہوے اور وہ سب مال اور اسباب برباد ہوا ترجمہ اشعار ملحقہ مولف رحمۃ اللہ زمانہ مین تیرے واسطے تین ہمراہ ہین ایک وفا کرنیوالا ہے اور دوسرے غدر سند ایک اونمین سے یار ہین اور دوسرا مال اور اسباب وہ تیسرا جو وفادار ہے نیک عمل ہین مال تیرے ساتھ نہین آتا ہے گھر سے باہر یار ساتھ آتا ہے مگر قبر تک جب تجکو ایک دن موت پیش آوے یار کبھی اپنی زبان حال سے اس سے زیادہ ہمراہ نہین ہو نہین تیری قبر پہ تھوڑی دیر ٹھہرا ہو نہین عمل تیرا وفا کرنیوالا ہے اوس سے دوستی کر کہ آوے تیرے ساتھ قبر مین پیغمبر نے فرمایا ہے اسیواسطے کہ کوئی رفیق عمل سی زیادہ باوفا نہین ہے اگر عمل نیک ہے ابد تک تیرا یار ہے اور اگر بد ہے قبر مین تیرا سانپ ہے متوکل نے جسوقت مضمون اشعار کا سنا اسقدر رویا کہ آنسوون سے ڈاڑھی اوسکی تر ہوگئی اور حاضرین مجلس بھی روئے پھر کہا متوکل نے اے ابو الحسن تمپر کچھ قرض ہے امام نے فرمایا چار ہزار دینار اوسیوقت وہ دینار دیئے اور امام کو رخصت کیا

فصل امام کی کشف و کرامت مین

خدا کی مہربانی سے یہ سب ہمارے ساتھ ہین ترجمہ اشعار ملحقہ مولف رحمہ اللہ
وہ بہار پوشیدہ ہے خزان مین بہار مین خزان ہے بھاگ اوس سے غیب کے واسطے
ابر اور پانی اور رہے آسمان اور آفتاب دوسرا ہے سوا اُسکے
خاصان خدا کے وہ کسی پر ظاہر نہین ہوتا باقی لبس مین ہین خلق جدید سے
دور کر مغز اور بینی سے زکام کو تاکہ خوشبوئے خدا آوے دماغ مین کرامات
امام سے ہے کہ ایک دنبل متوکل کے بدن پر نکلا کہ مرنیکے قریب ہوگیا
کسیکو جرات نہ پڑتی تھی کہ اوسمین نشتر دے اور مادر متوکل نے نذر کی کہ اگر
متوکل صحت پائیگا بہت سا مال امام علی نقی علیہ السلام کے واسطے بھیجیگی پھر
فتح بن خاقان نے متوکل سے کہا اگر تم حکم دو کسیکو امام علی نقی کی خدمتمین
بھیجدون شاید کوئی دوا اس مرض کی تجویز فرمادین کہا بھیجدو جب لوگون
نے حال متوکل کا امام کی خدمتمین عرض کیا فرمایا گوسفند کا پتہ گلاب مین تر کرو
اور زخم پر باندہ دو جب اوسکو لائے ایک جماعت خلیفہ کے تابعدارون
سے جو حاضر تھے ہنسدیئے اور مسخرہ کیا فتح بن خاقان نے کہا مین جانتا ہون
کہ ارشاد امام کا بے اصل نہین ہے اگر آپ کے ارشاد کے موافق عمل کرینگے
کوئی ضرر نہوگا جب دوا کو اوسجگہ پر باندہا فورًا دنبل پھوٹ گیا اور متوکل
نے اوسکی تکلیف سے نجات پائی اور اوسکی ماں نے دو ہزار دینار
تھیلی مین رکھکر اوپر مُہر کرکے پاس بھیجدیئے جب متوکل نے صحت پائی ایک شخص نے

دو ہزار دینار اونکے پاس پہونچیگی یہ وہی تھیلی ہے جو مین نے اونکے واسطے بھیجی تھے
ابتک اوسکی مُہر نہین کھولی ہے اور دوسری تھیلی کو کھولا اوسمین چار سو دینار تھے
متوکل نے ایک اور تھیلی اوسمین ملاکر سعید سے کہا ان تھیلیون کو اور تلوار کو
امام کے پاس لیجا اور عذرخواہی کر ادا کی کہتا ہے جب مین اوسکو امام کی خدمت
مین لیگیا عرض کیا اے سید میرا قصور معاف کرو کہ مین نے بے ادبی
کی اور بغیر اجازت کے آپکے گھر مین آیا چونکہ خلیفہ کا حکم تہا مین معذور تھا امام نے
فرمایا وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون یعنے اب معلوم کرینگے ظلم کرنیوالے
کس کروٹ پر پلٹتے ہین اور کرامات امام سے ہے ایک شخص نے قاضی کو نکی آپسے
شکایت کی کہ وہ مجھکو بہت ایذا دیتا ہے فرمایا دو مہینے صبر کر جب دو مہینے
گذرے قاضی معزول کیا ترجمہ اشعار اگر تو ظلم سے ایک کوان کھودتا ہے
اپنے واسطے اوسکو کھودتا ہے اوس کوین مین آخرکار اپنے کو گرادیگا تو
تو یہ جانتا ہے کہ میرے واسطے کوان کھودتا ہے اے یوسف کی پوستین کے
پھاڑنیوالے اگر بھیڑیا تجکو پھاڑے اس فعل کو اپنے سے سمجھ جسنے کوئی بُرا
طریقہ پیدا کیا اوسکی طرف ہر ساعت نفرین پہونچتی ہے جب تحقیق اپنی قبر مین
پہونچیگا تو اوس وقت جانیگا کہ تجھی سے تھی بدنامی وہ تو ہی ہے زخم اپنے اوپر
مارتا ہے تو اپنے اوپر اوس وقت بوجھ لعنت کا رکھتا ہے تو سیکڑون کیمیا
خدا نے پیدا کیے ہین کوئی کیمیا مثل صبر کے آدمی نے نہین دیکھی صبر سے آرزو بہت جلد

اور پھر تکیہ مین وہ تصویر آگئی ہر چند متوکل نے درخواست کی شعبدہ باز کو پھیر دین
امام نے قبول نکیا اور فرمایا کہ واللہ بعد اسکے اوسکو نہ دیکھیگے تم خدا اسکے
دشمنونکو اوسکی دوستون پر مسلط کرتے ہو پھر مجلس سے امام تشریف لیگئے
پھر کسی نے اوس شعبدہ باز کو نہ دیکھا اور کرامات امام سے ہے کہ ایک روز
امام خلفائی عباسیہ سے کسی اولاد کی دعوت ولیمہ مین شریک تھے اور سب سی
لوگ عزت اور عظمت کے ساتھ بیٹھے تھے ایک جوان بے ادب آپکا حق تعظیم ادا
نکرتا تھا بہت باتین کرتا تھا اور ہنستا تھا امام اوسکی طرف متوجہ ہوئے اور
فرمایا یہ کیا ہے کہ تو ہنستا ہے مجلس مین یاد رغافل ہوتا ہے اللہ کے ذکر سے حالانکہ
تو تین دن کے بعد اہل قبور سے ہے یعنی مر جاویگا وہ جوان اوس بے ادبی سے
باز رہا اور جب کھانا کھاکر باہر گیا دوسرے دن بیمار ہوا اور تیسرے دن مرگیا
کرامات امام سے ہے کہ ایکدن کسی سامرہ کے رہنے والے کی دعوت ولیمہ مین
آپ شریک تھے ایک بے ادب مجلس مین بیہودہ باتین کرتا تھا اور آپ کے
حق تعظیم کی رعایت نکرتا تھا امام نے فرمایا کہ یہ شخص اس کھانے سے نکھاویگا
اوسکے گھر سے ایسی خبر آویگی کہ زندگی اوسپر تلخ ہوجاویگی جب کھانا آیا اور اوس
شخص نے ہاتھ دھوئے اور چاہا کہ کھانا کھاوے غلام اوسکا روتا ہوا اور
چلاتا ہوا آیا اور کہا اوس سے تیری ماں کوٹھے پر سے گر پڑی اور قریب
مرگ کے ہے جلد اوسکے پاس چل شاید تو اوسکو زندہ پاوے وہ شخص بغیر

کے تھے مدت امامت آپکی تینتیس برس کچھ زیادہ تھی تیرہ برس مدینہ منورہ مین
قیام کیا بعدہ متوکل نے سرمن رآ مین آپ کو بلایا بیس برس سرمن رائے مین
آپنے قیام کیا اوس گھر مین جسمین آپ کا مدفن شریف ہے اور بنابر قول ابن بابویہ
کے اور ایک دوسری جماعت کے معتمد عباسی نے آپکو شہید کیا زہر سے
اور آپکی شہادت کے وقت حضرت امام حسن عسکری آپکے پاس تھے یا قول کلھا آمیتا نیز

گیارھوان باب بیان مین احوال قدوۃ اولیا مستند صلحا کشاف اسرار
لم یزلی حضرت ابو محمد حسن ابن عسکری کے سلام اللہ علیہ وعلی آبائہ **فصل**

امام کی ولادت اور اسم اور لقب اور کنیت کے بیان مین اسم شریف
آپ کا حسن تھا اور کنیت ابو محمد اور القاب آپ کے زکی اور ہادی اور
عسکری ہین اور خالص اور سراج اور عسکری لقب ہونیکی وجہ بیان ہوچکی
وہ بھی مثل اپنے باپ کے عسکری مشہور ہین اسیوجہ سے آپکو عسکری ثانی
کہتے ہین والدہ آپکی ام ولد تھین نام اونکا سوسن اور بعض نے سلیل کہا ہے
اور حضرت امام علی نقی نے نام اونکا حدیث رکھا ہے اور وہ عفیفہ کریمہ نہایت
صاحب صلاح اور ورع اور تقوی تھین فصل الخطاب مین ہے ولادت آپکی
سنہ دوسو اکتیس ہجری مین تھی اور کہا گیا ہے سنہ دوسو بتیس ہجری مین
واقع ہوئی اور بعض نے اکتیس بھی کہا ہے اور روز ولادت زیادہ مشہور
جمعہ کا دن آٹھوین ربیع الثانی ہے اور بعض نے دسوین ماہ مذکور کی اور

اور ایک تھیلی میرے باپ کو دی اور کہا اسمین پانسو درہم ہین دو سو درم کپڑے
کے واسطے اور دو سو درم قیمت آٹے کی اور سو درم نفقہ کے واسطے اور ایک
تھیلی مجکو دی اور کہا اسمین تین سو درم ہین سو کپڑے کیواسطے اور سو نفقہ کے واسطے
اور سو خچر کی قیمت لیکن چاہیے کہ کوہستان مین فلان جگہہ جاؤ جہان اشارہ کیا تھا
وہان مین گیا میری شادی ہوگئی اور اوس سفر مین مجکو دو ہزار دینار ملے اور
کرامات امام سے ہے ایک شخص نے کہا ہے کہ باپ میرا جانورونکا معالج تہا
حضرت امام حسن عسکری کے جانورون کا علاج کرتا تھا اور مستعین کے پاس
ایک خچر نہایت سرکش تہا کوئی شخص اوسکو شائستہ نکر سکتا تہا نہ لگام دیسکتا تہا
نہ زین رکھ سکتا تہا سواری کرنا کیسا مقربان مستعین مین سے ایک شخص نے
اوس سے کہا کیون نہین حکم دیتا ہے کہ حسن ابن علی نقی کو حاضر کرین اور وہ اسپر
سوار ہون تاکہ یہ خچر اونکو ہلاک کر ڈالے مستعین نے امام کو بلایا جب آپ
اوسکے گھر مین آئے وہ خچر گھر کے صحن مین کھڑا تھا امام علیہ السلام اوسکے
آگے آئے اور ہاتھ اوسکے پیٹھ پر ملا عرق اوسکا جاری ہوا بعد اوسکے امام
مستعین کے پاس گئے اوسنے تعظیم کی اور اپنے پاس بٹھالیا پھر امام سے کہا
اس خچر کو لگام دیدو امام نے میرے باپ سے فرمایا اسکو لگام دیدے
مستعین نے کہا آپ خود لگام دیدین امام کھڑے ہو گئے اور چادر رکھدی
اور اوسکی لگام دی اور پلٹکر اپنی جگہ پر بیٹھگئے پھر مستعین نے کہا زین بھی پر کس دو

جواب تیرے مسئلہ کا یہ ہے اور تو چاہتا تھا کہ چوتھے دن کے بخار کا بھی سوال کر
اور بھول گیا اس آیۃ کو یا نار کونی بردا وسلاماً علی ابراہیم ایک کاغذ کے پرچہ پر لکھ
اور بخار والے کی گردن میں ڈالدے میں نے ایسا ہی کیا وہ بیمار اچھا ہو گیا ایک
شخص نے کہا ہے کہ مین نے آپکو خط کو لکھا اور مشکوۃ کے معنے پوچھے اور عورت میری
حاملہ تھی مین نے چاہا کہ اوسکو دعائی خیر دین اور لڑکے کا نام رکھدین میرے جواب مین
امام نے لکھا کہ مشکوۃ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب ہے اور زوجہ اور
لڑکے کی نسبت کچھ نہ لکھا اور آخر کتاب مین لکھا اللہ تیرے اجر کو بڑھا دے
اور خلف دے تجکو تیری زوجہ کے یہان لڑکا پیدا ہوا مردہ بعد اوسکے پھر حاملہ
ہوئی اور لڑکا جنی **فصل** **در وفات** مین محصل انقلاب ہے کہ وفات آپکی سنہ دو سو ساٹھ ہجری مین
جمعہ کے دن چھٹی تاریخ ربیع الاول کو ہوئی اور کہا گیا ہے آٹھوین اوس مہینے کی
اور اسکے سوا بھی کہا گیا ہے سال مذکور سے مقام سر من رای مین اور
دفن ہوئے اوسی شہر مین اپنے باپ کے پہلو مین اور اونھون نے اور اونکے
باپ نے اوسجگہ قیام کیا تھا اور امامیہ کے نزدیک حسن عسکری کے صاحبزادے
پیدا ہوئے ابو القاسم محمد منتظر صاحب سرداب اور زندہ رہے امام حسن عسکری
بعد اپنے باپ کے چھ برس اور نہین چھوڑی اولاد حسن عسکری نے ظاہراً اور باطناً
سوا ابو القاسم محمد منتظر کے امامیہ کے نزدیک اور تھی ولادت منتظر کی نصف شعبان
کی رات سنہ دو سو چھپن مین والدہ اونکی ام ولد تھین نرجس کہلاتی تھین جب وفات فرمائی

کے اولاد ہوا اور حسن عسکری نے ایک جاریہ کو کہ اونکا نرجس نام تھا اپنی خدمتمین رکھا تھا جب ہوئی نصف شعبان کی رات سنہ دو سو چپن مین داخل ہوئین حکیمہ پس دعا کی ابو محمد حسن عسکری کیواسطے پس کہا اونھون نے اے پھوپی آج رات کو میرے پاس ہو ایک کام کے واسطے پس رہین حکیمہ جب صبح ہوی اضطراب کیا نرجس نے مستعد ہوئین اونکے واسطے حکیمہ پھر جب دیکھا مولود لائین لڑکے کو حسن عسکری کے پاس اور وہ صاحبزادے ختنہ کیے ہوئے اور ناف بریدہ تھے امام نے فرزند کو لیا اور اونکی پشت پر اور آنکھون پر ہاتھ پھیرا اور اپنی زبان اونکے منھ مین دی اور دہنے کان مین اذان کہی اور بائین کان مین تکبیر پھر فرمایا ای پھوپی لیجا اسکو اوسکی ماں کے پاس پس لیگئین حکیمہ اونکو اونکی ماں کے پاس پہونچادیا اور کہاہے حکیمہ نے پس آئی مین ابو الحسن کے پاس جسوقت مولود ہوا اونکے ہاتھ مین تھا ایک زرد کپڑے مین ایسا نور اور تابانی اوس مولود پر تھی کہ میرے درون قلب مین اثر کرتی تھی پس کہا مین نے اے میرے سردار اگر تمکو علم اس مولود مبارک کے بارہ مین ہے مجھپر القا کرو فرمایا امام نے ای پھوپی یہ منتظر ہے یہ وہ ہے کہ جسنے تمکو اسکی بشارت دی تھی کہا حکیمہ نے مین نے اللہ تعالے کو سجدۂ شکر کیا اسپر یعنے اس حصول نعمت پر کہا حکیمہ نے مین آیا کرتی تھی ابو محمد حسن عسکری کے پاس پھر جب مین نے نہ دیکھا اوس فرزند کو کہا مین نے امام سے ایکدن مولا میرے کیا کیا ہمارے مولا کو اور ہمارے منتظر کو کہا سپرد کیا مین نے ایسے کو کہ سپرد کیا تھا اوسکو ماں اور موسی نے اپنے فرزند کو

جو کچھ ابو محمد حسن عسکری نے فرمایا تھا ظاہر ہوا ابو محمد نے اپنے مقام پر سے آواز دی
کہ ای پھوپی جلدی نکر و میں جاوس گھر کیطرف جہان نرجس تھین ملٹی وہ مجکو راہ مین
ملین اونکا جسم کانپتا تھا مین نے اونکو اپنے سینے سے لگالیا اور سورہ
اخلاص اور انا انزلنا اور آیتہ الکرسی و نیز دم کی مین اونکے پیٹ سے ایک آواز
آواز پڑھنے کی سنتی تھی جیسا کہ مین پڑھتی تھی بعد اوسکے دیکھا مین نے کہ گھر روشن
ہوگیا نظر کی مین نے لڑکا اونکا زمین پر آیا تھا اور سجدہ مین پڑا تھا ابو محمد نے
اپنے حجرہ سے آواز دی کہ پھوپی میرے لڑکے کو میرے پاس لے آؤ مین اوسکے
پاس لیگئی امام نے گود مین لیا اور زبان اونکے منھ مین دی اور کہا اے فرزند
کلام کر اللہ کے اذن سے کہا اونھون نے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آیہ کریمہ پڑھی
ترجمہ اوسکا یہ ہے ارادہ کیا ہے ہمنے کہ منت رکھین ہم ایسے لوگون پر کہ ضعیف ہوی
وہ زمین مین اور گردانا ہمنے اونکو ائمہ اور گردانا ہمنے اونکو وارث پھر دیکھا
مین نے سبز چڑیان ہمارے واسطے اوترین ابو محمد علیہ السلام نے اونمین سے ایک
مرغ سے کہا لے اس لڑکے کو اور نگاہ رکھ یہانتک کہ اللہ کا حکم ہو اوسمین
تحقیق اللہ تعالی پہونچانیوالا ہے اپنے حکم کا پوچھا مین نے ابو محمد سے یہ مرغ
کون تھا اور یہ دوسری چڑیان کون تھین فرمایا وہ جبرئیل ہے اور دوسرے
ملائکہ رحمت ہین پھر فرمایا اے پھوپی اوسکو اوسکی مان کے پاس پھیر لیجاؤ تا کہ
اوسکی آنکھین روشن ہون اور غمگین نہو اور معلوم کرے کہ تحقیق وعدہ اللہ کا

اونسے فرمایا اے میرے فرزند داخل ہو وقت معلوم تک وہ فرزند اوس گھر مین آگئے مین نے اونکو دیکھا پھر ابو محمد نے مجھسے فرمایا اوٹھ دیکھ گھر مین کون ہے مین گھر مین آیا کسیکو نہ دیکھا اور روایت ہے ایک شخص نے کہا ہے کہ معتضد نے مجکو اور دو شخصونکو بلایا اور کہا حسن ابن علی نے سرمن راے مین وفات کی جلد جاؤ راوی کہتا ہے کہ مین گیا اور اونکے گھر مین آیا ایک مکان دیکھا نہایت اچھا گویا کہ اوسیوقت اوسکی تعمیر سے فارغ ہوئے تھے اور وہان ایک پردہ پڑا ہوا تھا پردے کو مین نے اوٹھایا ایک تہ خانہ دیکھا وہان مین گیا ایک دریا دیکھا اوسکے کنارے پر ایک بوریا پانی پر بچھا تھا اور ایک مرد نہایت خوبصورت اوس بوریہ پر نماز مین کھڑا ہوا اوسنے کچھ التفات نکیا ایک نے اون دونوںمین سے جو میرے ساتھ تھے سبقت کی اور چاہا کہ اونکے آگے جاوے پانی مین غرق ہوا اور مضطرب ہوا مین نے اوسکا ہاتھ پکڑا اور نکال لیا بعد اوسکے دوسرے نے چاہا کہ آگے جاوے اوسکو بھی وہی حال پیش آیا اور مین نے اوسکو نکالا مین حیران ہو گیا پھر کہا مین نے اے صاحب خانہ مین خدا سے اور تجھسے عذر چاہتا ہون واللہ مین نجانتا تھا کہ کیا حال ہے اور کہان مین آتا ہون جو کچھ ہمنے کیا اوس سے خدا کیطرف مین پھرا ہر چند مین نے عرض کیا میری طرف کچھ التفات نکیا ہم پلٹے اور یہ واقعہ معتضد سے بیان کیا کہا اوسنے اس راز کو کسی سے نکہنا اور نہ حکم دونگا کہ تیری گردن ماریں یہ ہے شواہد النبوت مین اور یہ وہ ہے مہدی موعود آخر الزمان حجۃ خدا معصوم

پیشاب اور پاخانہ کو زمین کھا جاویگی اور خوشبو اونکے جسم سے ظاہر ہوگی اور پھیلیگی اور صاحب مکارم اخلاق ہونگے اور جو دعا کرینگے اللہ تعالے اوسکو قبول کریگا اور روح القدس کے ساتھ اونکو مدد دیجاویگی اور کوئی شے بندونکے فعلون سے اونپر پوشیدہ نہ رہیگی اور امام جنا گیا اور جنے گا اور صحیح ہوتا ہے اور مریض ہوتا ہے اور کھاتا ہے اور پیتا ہے اور نکاح کرتا ہے اور نوصہ کرتا ہے اور غمگین ہوتا ہے اور ہنستا ہے اور روتا ہے اور زندہ رہتا ہے اور مرتا ہے اور دفن ہوتا ہے اور زیارت کیا جاتا ہے **فصل** اون حدیثونکے بیان مین کہ امام مہدی کے فضل اور بزرگی اور ظہور مین وارد ہوئی ہین جامع الاصول مین قیامت کے اور اوسکی علامتونکے بیان مین ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے تحقیق فرمایا رسولخدا نے اگر نہ باقی رہیگا دنیا سے مگر فقط ایک دن بڑھا دیگا اللہ اوس دنکو یہانتک کہ اوٹھا دیگا اوسمین ایک مرد کو ہم مین سے اور ہمارے اہلبیت سے موافق ہوگا نام اوسکا میرے نام کے اور میرے باپ کے نام کے یعنی محمد بن عبداللہ نام اونکا ہوگا بھر دیگا زمین کو ازروی عدل کے جیسے بھری زمین از روئے ظلم اور جور کے اور دوسری روایت مین ہے نہ گذریگی دنیا یہانتک کہ مالک ہوگا عرب کا میرے اہلبیت سے ایک مرد موافق ہوگا اسم اوسکا میرے نام کے اخراج کیا اسکا ابوداؤد نے اور روایت کی ابو العباس مستغفری نے کتاب دلائل النبوۃ والمعجزات مین مہدی کے ذکر مین ساتھ اپنے اسناد کے عاصم سے اونھون نے

ایک فرشتہ آسمان سے ندا کریگا اونپر جو اوسکے تحت مین مین تحقیق وہ مہدی ؑ ہے
پس قبول کرو اوسکو اور طاؤس سے روایت ہے کہ مہدی خروج کریگا آخر زمانہ
مین سخت ہے عاملون پر اور بخشش کرنیوالا ہے مال کا رحم کرنیوالا ہے مسکینون کے
ساتھ ابو اسحق سے روایت ہے کہا اونھون نے علم مہدی مین مکتوب ہوگا البیعۃ للہ
یعنے بیعت اللہ کے واسطے ہے اور باشاد امام مستقیری کے عقبہ بن عامر سے
مروی ہے کہا اونھون نے مین جاتا تھا ساتھ معاویہ کے پس کہا اونھون نے
واللہ نہ تھا زمین پر کوئی مرد مجکو محبوب زیادہ علی ابن ابی طالب سے قبل اسکے
کہ ہو اور میان میرے اور اونکے اور تحقیق مین جانتا ہون کہ تحقیق مالک ہوگا اونکی
لڑکون سے ایسا کہ وہ بہترین اہل زمین ہے اپنے زمانے مین تحقیق اوسکے
واسطے ایک نام ہے آسمان مین پہچانتے اوسکو اہل آسمان اور اونکے واسطے
ایک علامت ہے کہ ہوگی اوسکے زمانے مین خاص مٹادیگا باطل کو اور زندہ
کریگا حق کو اور وہ ایسا زمانہ ہے کہ صالحین اوٹھاوینگے اپنے سر دنکو اور دیکھینگے
زمین کے پورب پچھم مین یہ ہے فصل الخطاب مین اور بہت حدیثین دلالت
کرتی ہین حضرت امام مہدی علیہ السلام کے خروج پر جسنے انکار کیا مہدی ؑ کے
خروج سے پس انکار کیا اوسکا جو نازل ہوا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فصل
امام آخر الزمان ؑ کی جائے ولادت اور حلیہ کے بیان مین جلال الدین سیوطی
نے اپنی تاریخ مین اور شیخ شہاب الدین ابن حجر نے رسالہ مدینہ مین ا در

اور جس قلعہ اور حصار کے فتح کرنیکی طرف متوجہ ہونگے جسوقت تکبیر کہینگے دیوارین
خودگر جاوینگی اور اونکے سر پر ایک ابر ہوگا کہ اوسمین فرشتہ ندا کریگا کہ مہدی ہین
اونکی بیعت کرو اور ایک روایت مین ہے کہ آواز اوسکی مشرق سے مغرب تک
سنی جاویگی چنانچہ جو شخص کہ سوتا ہوگا جاگ اوٹھے گا اور سر لشکر پر اونکے جبرئیل
ہونگے اور لشکر کے درمیان مین میکائیل علیہما السلام اور تین ہزار فرشتے اونکے
مدد کے واسطے ملازم ہونگے اور اونکے زمانے مین بھیڑ بھیڑیئے کے ساتھ چریگی
لڑکے سانپ بچھو کے ساتھ کھیلینگے اور زمین اپنے خزانونکو مثل چاندی سونے کے
ستونون کے باہر ڈالدیگی اور زمین مین ایسی برکت ظاہر ہوگی کہ ایک دانہ سے
نوسو مد غلہ پیدا ہوگا مد ایک پیمانہ ہے عرب مین اور آدمیونکے دلونکو ایسا
غنی وہ کرینگے کہ کوئی فقیر نہ ملیگا کہ زکوۃ قبول کرے اور نشانیان کہ امام کے
ظہور سے پہلے ظاہر ہونگی ایک یہ ہے کہ ایک سید ہاشمی بیگناہ حجر اسود اور مقام
ابراہیم کے درمیان مین مارا جاویگا دوسرے یہ کہ ظہور امام سے پہلے ایک شخص
اہلبیت سے مشرق مین نکلے ڈیڑھ برس تلوار کندھے پر رکھے اور قتل کرے
بعد اوسکے بیت المقدس کی طرف متوجہ ہو اور بیت المقدس مین پہونچنے
سے پہلے مرجاوے اور اونکے ظہور سے پہلے ایک شخص امیر ہو نام اوسکا
سفیانی ہو اولاد سفیان ابن حارث سے امام مہدی کے ڈھونڈنے کے
واسطے ایک بڑا لشکر بھیجے اور مدینہ منورہ مین رسولخدا کی اولاد سے جسکو

لوگ امیر المومنین علی علیہ السلام کے ایک فرزند کے ساتھ جمع ہون اور بیعت کرین
باوجود اسکے کہ وہ لایق بیعت کے نہو پس وہ مر جاوے یا مار ڈالا جاوے
بعد اوسکے ظاہر ہون فصل بیان مین اون خبر ونکے کہ واقع ہون اول
خروج امام سے آپکے زمانہ وفات تک ایک یہ ہے کہ مکہ معظمہ سے خروج کرین
ماہ محرم مین عاشورہ کے دن بعد عشا کے اور ایک تاریخ مین یہ ہے کہ سنہ
بارہ سو چار مین جلال الدین سیوطی نے نقل کیا ہے کہ آثار سے ایسا معلوم ہوا
اور حق یہ ہے کہ وقت ظہور امام کو سوائے اللہ کے کوئی نہین جانتا ہے اور
فصل الخطاب مین ایک روایت مین ہے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا
کب ظاہر ہونگے مہدی تمہاری ذریت سے فرمایا کہ بروایت ائمہ اہل بیت
مثل مہدی کے مثل قیامت کے ہے سوائے اللہ کے اوسکو کوئی نہین جانتا
ہے یکبیک ظاہر ہو ساتھ عدل اور انصاف کے حکم کرے اور تمامہ یعنی
مکہ سے خروج کرے ایک کتاب اونکے ساتھ ہوگی اوسمین نام اونکے یارونکے
اور اونکے شہرونکے ہون اور اونکے آگے ایک علم ہوگا اونکے خروج
کیوقت منتشر اور جدا ہوا اور گویا کرے اللہ اوس علم کشادہ کو اور زبان
فصیح ندا کرے باہر نکل آئے خدا کے ولی اور مہدی کیواسطے ہوا ایک تلوار
غلاف مین کی ہوئی اونکے ظہور کیوقت خود غلاف سے نکلے اور زبان فصیح
کہے باہر آئے خدا کے ولی پس خروج کرے اور قائم کرے خدا کے حدود کو

باہر نکلین اور مال کو برابر تقسیم کرین غنی اور فقیر کو برابر دین اور سبکو ایک سا دلیوین
اور ہندوستان کی طرف لشکر روانہ کرین اور ہند کے خزانونکو بیت المقدس
کی آرایش مین صرف کرین اور ہند کے حاکمونکے گلے مین طوق پہناکر اونکے سامنے
لاوین اور بہت سے شہر اور قلعے اونکے زمانے مین فتح ہون خصوصًا تین شہر
اول قسطنطنیہ دوم رومیہ سوم قاطع جب واسطے فتح کے دریا کے کنارے پر
پہونچے علم اپنا زمین قسطنطنیہ پر گاڑدے تاکہ وضو کرے نماز صبح کے واسطے
پانی اوس سے دور ہوجاوے اور وہ پانی کا پیچھا کرے یہانتک کہ دوسرے
کنارہ پر پہونچے دیکھے کہ تمام دریا خشک ہوگیا ہے اپنے لشکر کو آواز دے
تمام لشکر خشک زمین مین گزر جاوے جیسے بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے
زمانہ مین گزرے تھے بعد اوسکے قسطنطنیہ کے مقابل ہو اور تکبیر کہے قلعہ کی
دیوارین پھٹ جاوین اوسوقت شہر کو فتح کرے پھر شہر رومیہ کیطرف متوجہ
ہو اوس شہر مین سو بازار ہین اور ہر بازار مین لاکھ دوکانین چار بار تکبیر کہے
وہ شہر بھی فتح ہو اور تین لاکھ آدمیونکو قتل کرے اور اوس شہر مین بیت المقدس
کے خزانونمین سے تابوت کہ جسمین سکینہ ہو جیسا کہ قرآن شریف مین وارد
ہے کلام اوسی اللہ بزرگ کا یہ کہ آوے تمکو تابوت اوسمین سکینہ ہے
تمہارے رب کی طرف سے اور بقیہ اوس چیز سے جسکو چھوڑا ہے آل موسیٰ
اور آل ہارون نے اور ایک روایت کے موافق خان پر نعمت نبی ہو

عیسی بعد اونکے چالیس برس بادشاہی کرین مثل امام کی بادشاہت کے بعد اوسکے
یاجوج اور ماجوج ظاہر ہون بڑے بھید لشکر کے ساتھ اولاد آدم علیہ السلام سے
ہون چھوٹا اونمین کا ایک بالشت کا ہوا وربڑا اونکا تین بالشت کا ہو عالم کو
خراب کرین اور حضرت عیسی کو کوہ طور پر محصور کرین کمال شدت کے ساتھ
پس خدائے تعالے مسلمانونکو اونکی شر سے خلاص کرے اور اونکو ہلاک کرے
چنانچہ تفصیل اسکے حالات کی حدیث کی کتابونمین مذکور ہے اور لکھا ہے
بعد اوسکے دابۃ الارض پیدا ہو بعد اوسکے آفتاب مغرب سے طلوع کرے
بعد اوسکے دروازہ توبہ کا بند ہو جاوے اور قرآن مجید اوٹھالیا جاوے
اور کعبہ کو اہل حبشہ ویران کرین بعد اوسکے قیامت قائم ہو اور اللہ
بڑا جاننے والا ہے ترجمہ آیۂ کریمہ پوچھتے ہین تجھسے حالات قیامت سے
کہ کب ہے ٹھرائو اونکا تم کس بات مین ہو اوسکے مذکور سے تمہارے رب
تک ہے پہونچ اوسکی یعنی وہی جانتا ہے کہ قیامت کب ہوگی اور سب
بیخبر ہین اور حضرت امام مہدی آخر ائمہ ہدا ہین جو مشہور بہ دوازدہ امام ہین
صحیح بخاری مین آخر کتاب الاحکام مین آخر باب استخلاف مین قبل کتاب التمنی کے
آخر ربع رابع مین صحیح سے ہے حدیث بیانکی ہمسے شعبہ نے عبد الملک سے
سنا مین نے جابر ابن سمرہ سے کہا اونھون نے سنا مین نے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم سے فرماتے تھے ہونگے بارہ امیر پھر فرمایا ایک کلمہ مین نے اوسکو نہین سنا

پی در پی ہونگے بلکہ اونکے درمیان مین بعض ظالمون کا بھی زمانہ ہوا اور فصل الخطاب
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ
ہم مین سے بارہ مہدی اور امامان ہادی ہین کہ چھ اونمین گذر گئے اور
چھ باقی رہے اور اللہ تعالے کریگا چھٹے کے ساتھ کہ آخر بارہ کا ہے المہدی
وہ جسکو دوست رکھتا ہے یہ اشارہ امام مہدی کیطرف سے یعنی دین متین کا حق
اونسے ظاہر ہوگا پس اس تقدیر پر بارہ امام ہین اول اونکے حضرت امیر المومنین ع
علی مرتضی دوسرے امام حسن مجتبی تیسرے امام حسین شہید کربلا چوتھے علی ابن
حسین زین العابدین پانچوین ابو جعفر محمد باقر چھٹے ابو عبد اللہ جعفر صادق ع
ساتوین ابو الحسن موسی کاظم آٹھوین ابو الحسن علی ابن موسی رضا نوین ابو جعفر محمد تقی
جواد دسوین ابو الحسن علی ہادی محمد نقی ذکی گیارھوین ابو محمد حسن بن علی عسکری ع
بارھوین امام زمان خلیفۃ الرحمن حضرت امام مہدی سلام اللہ علیہم اجمعین
فائدہ واضح ہو کہ فرقہ امامیہ مین اثنا عشریہ اسکے قائل ہین کہ محمد ابن
حسن عسکری جو سرداب مین مختفی ہوگئے ہین زندہ ہین اور وہی امام مہدی
ہین ایک وقت پر خروج کرینگے اور امامیہ اثنا عشریہ امامت کو بارہ مین
حصر کرتے ہین اور دوسرے فرق امامیہ اونسے اختلاف کرتے ہین چنانچہ
صواعق مین ہے کہ بعض کا اونمین سے یہ زعم ہے کہ ابو القاسم محمد ابن علی
ابن عمر وحسن سبط مہدی ہین معتصم خلیفہ عباسیہ نے اونکو قید کیا تھا اونکے

قدس اللہ سرہ نے ذکر ابدال مین اور اقطاب مین تحقیق ملے رتبہ قطبیت کو
محمد ابن حسن عسکری رضی اللہ عنہ وعن آبائہ الکرام جو ائمہ اہلبیت طہارت سے ہین اور
وہ ہے یعنے محمد ابن حسن جب مختفی ہوے داخل ہوئے دائرۂ ابدال مین اور
ترقی کی درجہ بدرجہ یہانتک کہ ہوے سید افراز اور تھے قطب علی بن حسین
بغدادی جب اونھون نے انتقال کیا نماز پڑھی ونیز محمد ابن حسن نے اور بیٹھے
اونکی جائے نشست پر اور باقی رہے مرتبۂ قطبیت پر اونیس برس پھر وفات
دی اونکو اللہ نے ساتھ فرحت اور تازگی کے اور قائم ہوے اونکے مقام پر
عثمان ابن یعقوب جوینی خراسانی اور نماز پڑھی اونھون نے اور اونکے یاران
نے اور دفن کیا اونکو مدینہ رسول مین ختم ہوا کلام اونکا اور امام آخر الزمان
خلیفۃ الرحمن محمد مہدیؑ جنکے صفات کمالیہ سے محدثین بھری ہین اور اشبہ
ہونگے نبی کریم سے اور مظہر ذات جناب رسالت ہین وہ امام جلیل القدر
مطابق احادیث نبوی ہے کے موسوم بہ محمد فرزند عبد اللہ ہین اور اولاد امجاد
سبط رسول اللہ سیدنا امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے ہونگے وقت ظہور کے
عمر شریف اونکی چالیس برس کی ہوگی اور یہ آخر ائمہ ہدا ہین اولاد جناب رسالت
سے العلم عند اللہ گو تمام اولاد جناب رسالت ہمارے سردار ہین لیکن ائمہ ہدا
یعنے ائمہ اثنا عشریہ بہترین اولاد جناب نبوت اور اوصیائی جناب رسالت
ہین اور کمالات باطنی انھین حضرات کے فیض سے جملہ اولیا امت محمدی پاتے ہین

بنا تیہ خشیہ سے درست کرکے کام مین لاوین اور ساتھ تامل عقلی کے سمجھین کہ نجات ثقل طبعی
گناہون سے کہ مثل آب کے غرق کرنے والے ہین اور قعر جہنم مین ڈالتے ہین بغیر اسکے
کہ توسل ایسے لوگون سے کیا جاوے کہ اونھون نے اپنے کو ظرف کیا ہو اوس
لطیف کا جو سب لطیفون سے لطیف ہے مثل چوب کے کہ اوسنے اپنے کو ظرف
ہوائی لطیف کا کیا ہے ممکن نہین ہے پس جسطرح ممکن ہو اونکو اوس ظرف لطیفہ کے
دلمین جگہ دینا چاہیے کہ بہ برکت سے اوس لطیف کے کہ مظروف اوس ظرف کا ہے
اتحاد ظرف کا اوس لطیف کے ساتھ بہم پہونچاوین ہم اور اپنیکو ثقل گناہون سے
چھڑاوین ہم اور وہ ظرف لطیف ہر وقت مین کمیاب اور نادر الوجود ہوتا ہے
تا چار اوسکو ڈھونڈھنا چاہیے اور بجان ودل سے اوسکی تابعداری اور صحبت
مین کوشش کرنا چاہیے تا کہ اوسکے دلمین جگہ پیدا کرین ہم اور اس امت مرحومہ
کے واسطے وہ ظرف لطیفہ اہلبیت مصطفویہ ہین علیہ وعلیہم السلام کہ محبت اور
تابعداری اونکی سبب اسکا ہوتی ہے کہ اونکے دلون مین اسکو جگہ پیدا ہو اور
چونکہ اونکے دل نور لطیف حضرت باری جل اسمہ سے معمور اور مملو مین
بسبب مشارکت ظرفیت اور مجاورت مکان کے اوس جناب کے ساتھ ایک
نسبت پیدا ہو کہ وہ نسبت ثقل طبعی گناہونکی دفع کیواسطے حکم تریاق
رکھتی ہے کیا اچھا خوب ہے ترجمہ شعر چیونٹے بیچارے نے ہوس کی کہ کعبہ مین پہونچے
کبوتر کے پیر کو اوسنے پکڑا اور ناگاہ وہ پہونچی وہاں اسی واسطے حدیث مین وارد ہے

نادرت دریا نا ور راوستاد کے مرضیات کے ساتھ متصل ہونا اور سیکھنا آئین کا حل مشکلات مین اور استخراج مجہولات مین ضرور ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے میرے صحابہ مثل تارونکے ہین جسکی تم اقتدا کروگے ہدایت پاؤگے چونکہ دریائی حقیقت کا قطع کرنا بدون بازو علمی و بازو عملی کے ممکن نہین ہے مرد مسلمان کو دونون بازون سے تمسک کرنا ضرور ہوا جیسا قطع کرنا دریا کا بدون سواری کشتی اور اعانت کرنے حال نجوم کے تاکہ سمت توجہ کو بعد ہرجانا منظور رہے بغیر سمت توجہ سے امتیاز حاصل ہو ممکن نہین ہو لہذا فرمایا اللہ تعالے نے وتعیہا یعنے یاد رکھے اس کشتی کے قصہ کو اور کیفیت نجات کو غرق طوفان سے کہ مومن کو اس تدبیر سے حاصل ہوتی ہے اذن واعیۃ یعنی وہ کان کہ اس قسم کا یاد رکھنے والا ہے اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیرالمومنین علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ سوال کیا مین نے اللہ سے یہ کہ کردے وہ کان یعنی یاد رکھنے والا تیرے کانکو اور علی تخصیص حضرت امیر کی اس غرف و مرتبہ کے ساتھ اسی نکتہ کیواسطے ہے کہ معنی اہلبیت کے کشتی ہونیکا بغیر توسط حضرت امیر کے متصور تھا اسواسطے کہ اہلبیت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ قائل امامت اس طریق کے ہین اوسوقت مین بچے تھے اور تربیت اونکی دوسرے کو حوالہ کرنا آنحضرت کی شان کے کمال منافی تھا لاجرم قواعد نجات کو گناہونکے

٤٦٩

ساتھ دعا کے اور منصب وسکا یعنے وصی کا یہ ہے کہ وہ خازن ہو نبی کے علم کا اوسکی امت مین اور حامل ہو اوسکی وحی کا ان اقوال علما سے تعریف امام کی اور وصی کی ظاہر ہو گئی پس ائمہ ہدا سلام اللہ علیہم بسبب شان کے امام ہین تمام کائنات مین اور وصی جناب رسالت ہین **خاتمہ بیان فضیلت و ثواب زیارت ائمہ اطہار علیہم السلام** مین جو کچھ کہ اس باب مین بروایت علمائے امامیہ کے فصل الخطاب میں نقل کیا ہے یہ ہے حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جسنے زیارت کی ائمہ اطہار کی اوسنے گویا کہ زیارت کی رسول خدا کی جو ثواب رسول خدا کی زیارت مین ہے وہی ثواب ائمہ ہدا کی زیارت مین ہے اور حضرت امام رضا نے فرمایا اگر چاہتا ہے تو ملاقات کرے خدا سے ایسے حال مین کہ نہو تیرے واسطے کوئی گناہ اور پاک ہو گناہ سے زیارت کر امام حسین علیہ السلام کی اور اگر گریہ کرے تو حسین پر اور آنسو آنکھون سے رخسارہ پر جاری ہون بخشدے اللہ تیرے سب گناہ اور اگر چاہتا ہے کہ حاصل ہو تجکو ثواب اون لوگون کا کہ حضرت امام حسین کے ساتھ شہید ہوئے اونکے اہلبیت سے کہ وہ اپنا شبیہ و نظیر نہ رکھتے تھے روی زمین پر پس جسوقت یاد کرے تو اونکو یہ کہ کاش ہوتا مین ہمراہ اونکے کربلا مین اور فائز ہوتا مین فوز عظیم کو یعنے اپنے بڑے مقصد پر فائز ہوتا اور واسطے سید الشہدا کے مدد کے چار ہزار فرشتے زمین پر اوترے

طہارت ہوسے گناہ اوسکے مثل اوس روز کے کہ جنا اوسکو اوسکی ماں نے اور امام رضا امام سے ہے جسنے کہ زیارت کی میری غربت مین ہوگا میرے درجہ مین قیامت کے دن درحالیکہ مغفور ہونگے اوسکے گناہ اور امام علی نقی ابن امام محمد تقی ابن امام رضا سے روایت ہے فرمایا اونھون نے کہ جسنے زیارت کی امام رضا کی پس پہونچا اوسکو اوسکی راہ مین ایک قطرہ آسمان سے حرام کیا اللہ تعالی نے اوسکے جسم کو آگ پر اور امام علی نقی سے ہے فرمایا اونھون نے جسکی کوئی حاجت ہو اللہ عزوجل سے پس زیارت کرے میرے جد امام رضا کی درحالیکہ ہو نہایا ہوا اور پڑھے اونکے قبر کے قریب دو رکعتین اور مانگے اللہ تعالی سے حاجت کو پس تحقیق قبول کریگا اوسکی دعا کو سوا اوس حاجت کے جسمین گناہ یا قطع رحم ہوگا اور مقام قبر اونکا ایک بقعہ ہے بقعات جنت سے جو مومن اوسکی زیارت کریگا آزاد کریگا اللہ اوسکو آگ سے اور داخل کریگا اوسکو دار القرار مین اور کہا گیا امام رضا سے سکھاؤ مجکو ایک کلام بلیغ کامل جس وقت مین مین زیارت کرون تم سے ایک کی یعنی اوس وقت وہ پڑھون پس فرمایا جب دروازہ پر پہونچ ٹھہر اور شہادت دے دونون شہادتین یعنی اللہ کی الوہیت اور وحدانیت اور رسول کی رسالت کی اور ہو تو طہارت پر اور جب داخل ہوا تو اور دیکھا قبر کو ٹھہر جا اور کہہ اللہ اکبر اللہ اکبر تینتیس ۳۳ مرتبہ پھر چل تھوڑا سا اور ہو تجھپر سکینہ اور وقار اور قریب ہو درمیان مین اپنے قدمون کے پھر ٹھہر جا اور تکبیر کہہ اللہ عزوجل کی تینتیس ۳۳ مرتبہ پھر قریب

فایدہ حضرت شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ نے بھی ایسا ہی طریقہ زیارت ائمہ کا جذب القلوب مین لکھا ہے اور کلما ہر او دشمنان آل سید انبیا سے جو فصل اتصال کی روایت مین ہے اہل سنت کے مذہب کے موافق ہے ہم اعدای اولاد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا جانتے ہین اور منافق سمجھتے ہین فرق ہم مین اور فرقہ امامیہ مین فقط یہ ہے کہ وہ اصحاب رسول اللہ کو جو اخیار امت مرحومہ محمدیہ ہین اور بہترین خلائق ہین بعد انبیا کے موافق ارشاد رسول اللہ کے اور اعلی درجے اخیار اولاد رسول میں اعدائی اولاد نبی جانتے ہین انکو برا کہتے ہین اور ہم لوگ صحابہ کو اعلی درجہ کا محب اولاد نبی اور ان کا دوستدار اور تعظیم کرنے والا جانتے ہین اور ان کی تعظیم اور توقیر بسبب صحبت جناب رسالت کے مثل ولای اہلبیت کے فرض سمجھتے ہین فقط اور صواعق میں اخرج کیا شیخ نے حاکم حدیث طویل سے ای انسانون تحقیق شرف اور منزلت اور ولایت واسطے رسول اللہ کے اور اسکی ذریت کے ہے پس لیجاوین تمکو یعنی راہ راست کے باطل نہین آل نبی میرا ذریعہ ہین اور وہ اوسکی طرف میرا وسیلہ ہین امید رکھتا ہون انکے وسیلے سے کہ دیا جاوے قیامت کے دن مجکو میرا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین ترجمہ شعر مشرق سے مغرب تک گر امام ہے علی و آل علی ہمکو کافی ہین ای میرے اللہ پہونچا میرے صلوۃ اور سلام کو اپنے نبی کی اور اوسکی آل اطہار کی جناب مین اور کر اوسکی محبت کو میرے قلب مین قیامت کے دن سبب میری نجات کا تارے پس تحقیق تو جانتا ہے

حالت ہے کہ علامت دوستونکی اور علیامی شیعون کا تم مین نہین پاتا ہون مین
وہ سب چپ ہوگئے اور حیا مانع ہوئی کہ جواب مین کچھ کہین پس عرض کیا اونسے
اوس شخص نے کہ اونکے ہمراہ تھا سوال کرتا ہون تم سے بواسطہ اوس ذات کے
کہ بزرگ کیا تمکو اہلبیت اور خاص کیا اونے تمکو اور برگزیدہ کیا بتلاؤ ہمکو
فرمایا کہ میرے شیعہ خدا کے عارف ہین اور اوسکے فرمانبردار ہین اور فضائل اور
کمالات بلا ارتیاب اونکی صفت ہے کلام باصواب کرتے ہین اور قوت حلال
اونکی غذا ہے اور ملبوس اونکا موافق شرع کے اور اعتدال کے ہے اور تواضع
اور خوف کے ساتھ چلتے ہین اور رسول خدا کی تابعداری کرتے ہین خدا کے واسطے
طاعت مین اور اللہ کیواسطے اوسکی عبادت مین خضوع اور تذلیل کرتے ہین اور
اور خدا اور خود کے محرمات سے آنکھ بند کرتے ہین اور کان رکھتے ہین پروردگار کے
علم پر اور ساتھ قضائی الٰہی کے راضی ہین اگر اجل ونکی مقرر نہوتی ایکدم ارواح اونکے
جسم مین قرار نپاتی بسبب شوق لقائی حق اور ثواب کے اور بسبب خوف اور دہشت
عذاب الیم کے اسواسطے کہ خالق کا عذاب اونکے نزدیک بہت بڑا ہے اور
ماسوا اوسکے سب اونکی نگہ مین حقیر ہے اور وہ جنت مین ہون مثل ایسے شخص کے کہ
اوسکو دیکھا ہے پھر وہ اوسکے تختون پر تکیہ لگائے ہین اور دشمن اونکے دوزخ
مین مثل ایسے شخص کے ہین کہ اوسکو دیکھا ہے پیچھے وہ اوسمین عذاب دئے جاوین
صبر کیا ہے اونھون نے محنت دنیا مین تھوڑے دن پس پیچھے پہونچیگی اونکو ایک